DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 619

DATED 17-07-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 17.07.2026

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ اورتربت کو ڈومیسٹک فلائٹ سے ملک بھر کے ساتھ منسلک کردیا، گورنر۔	01
سینچری ودیگراخبارات	ریاست دشمن عناصراوران کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، میر سرفراز بگٹی۔	02
جنگ ودیگراخبارات	حکومت نے ہمیشہ دہشتگردی کی مذمت کی ہے، سلیم کھوسہ۔	03
مشرق ودیگراخبارات	حکومت ہتھیارڈالنے اورقومی دھارے میں شامل ہونے والوں کا خیرمقدم کرے گی، علی مددجتک۔	04
مشرق ودیگراخبارات	حکومتی وفداوردھرنا کمیٹی کے مذاکرات میں پیشرفت کی توقع۔	05
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان میں بڑھتے جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس کوافرادی قوت کی کمی کا سامنا۔	06
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان فوڈاتھارٹی کی سیفٹی ٹیموں کی کارروائیاں تیز۔	07
جنگ ودیگراخبارات	بچوں کا اغواء جبری مشقت، وفاقی اورصوبائی حکومتوں سے رپورٹ طلب۔	08
جنگ ودیگراخبارات	وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ بلوچستان میں اے ائی ٹیسٹنگ ریکروٹمنٹ یونٹ قائم۔	09
مشرق ودیگراخبارات	طلباء کرپشن کے ناسورکوختم کرنے میں کرداراداکریں، نیب بلوچستان۔	10
مشرق ودیگراخبارات	ریلویز کی سی پیک کے تحت دونئے منصوبے شروع کرنے کی منظوری۔	11
مشرق ودیگراخبارات	زیارت دھرنے کے تمام جائزمطالبات ہرصورت تسلیم کیے جائیں، ہدایت الرحمٰن۔	12
جنگ ودیگراخبارات	وطن کے دفاع قومی خودمختاری اورترقی کے لیے متحد ہونا ہوگا، محمودا چکزئی۔	14
جنگ ودیگراخبارات	عوام کومسائل میں الجھا کروسائل پرقبضہ برقراررکھا جارہاہے، لشکری رئیسانی۔	15
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان حکومت کی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی آزادی صحافت کے خلاف ہے، نیشنل پارٹی۔	16

امن وامان:

چاغی میں نامعلوم شخص کی لاش برآمد، کوئٹہ دہشتگردوں نے چارمغوی اہلکاروں کوشہید کردیا آپریشن شعبان میں تین خارجی ہلاک، کوئٹہ راہزنی مزاحمت پر نوجوان جاں بحق،

مسائل :

کھڈکوچہ فورسزاورمسلح افرادمیں جھڑپیں 2افرادجاں بحق، 11زخمی، سیکیورٹی فورسزکا آپریشن شعبان تاحال جاری مزید 3دہشتگردہلاک۔

مورخہ 17.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ " **بلوچستان میں پہلی بار ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں پہلی بار ای ڈومیسائل اورلوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف کرادیا ہے جس کے تحت ڈومیسائل اورلوکل ٹریفکیٹ کے اجراء کا پوراعمل جدید، شفاف اورڈیجیٹل نظام کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر اس اہم اصلاحاتی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ داخلہ بلوچستان نے نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے تعاون سے اینٹیگریٹڈ ڈومیسائل مینجمنٹ سسٹم (IDM) کے نفاذ کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دی ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ نظام مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد بلوچستان کے شہری پاکستان بھر میں کسی بھی نادرا سنٹر، ڈپٹی کمشنر آفس (ID.PI) پلیٹ فارم کے ذریعے ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکیں گے۔ اس اقدام سے عوام کو غیر ضروری مشکلات تاخیر، مڈل مین کے کردار اور جعلی سرٹیفکیشن کے اجراء جیسے مسائل سے نجات ملے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ جدید نظام سہریوں کے دنیا کی درستگی تحفظ اور آسان رسائی کو یقینی بنائے گا جبکہ سرکاری محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تصدیق کے قابل محفوظ اور صوبہ بھر پر مشتمل مربوط ڈیٹا میں بھی فراہم کرے گا جس سے انتظامی امور اور سیکیورٹی نظام مزید موثر ہوگا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Civic amenities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پائیدار امن صوبائی استحکام اور قومی یکجہتی کیلئے موثر اور ٹھوس اقدامات ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**چاغی اور زیارت سب آٹا مانگ رہے ہیں**" کے عنوان سے کشور ناہید نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUL 2026 Page No.

تربت ڈومیسٹک فلائٹ کے ذریعے ملک کے بڑے شہروں سے منسلک ہوگیا، گورنر

عوام کیلئے بہت جلد ژوب اور بنجگور سے بھی پروازوں کا سلسلہ شروع کرینگے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم نے کوئٹہ اور تربت کو ڈومیسٹک فلائٹ کے ذریعے پاکستان کے تمام بڑے شہروں سے منسلک کر دیا ہے اور انشاء اللہ بہت جلد عوام کی سہولت کیلئے ژوب اور بنجگور سے بھی پروازوں کا سلسلہ شروع کریں گے۔ آج کا دن پاکستان بالخصوص بلوچستان کیلئے فضائی رابطوں کو بحال کرنے کا ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ یہ میرے لئے ایک اعزاز ہے کہ تقریباً دو برس کے مختصر عرصے میں کوئٹہ تو جدہ اور کوئٹہ تو زاہدان پروازوں کا آغاز کرنے کے بعد ہم آج ساؤتھ ایئر لائن کی فرسٹ ڈومیسٹک فلائٹ کا افتتاح کر رہے ہیں۔ ہم ایک ایسے مستقبل کے خواہاں ہیں جہاں بلوچستان کے عوام کیلئے پاکستان کا ہر چھوٹا اور بڑا شہر قابل رسائی بن جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایئر لائن کی کوئٹہ تو تربت فرسٹ ڈومیسٹک فلائٹ کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل نجی ایئر لائن کی پہلی ڈومیسٹک پرواز کی افتتاحی تقریب میں کیک کاٹ رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ اور تربت کو ڈومیسٹک فلائٹ سے ملک بھر کیساتھ منسلک کر دیا گورنر

بہت جلد ژوب اور پنجگور سے بھی پروازوں کا سلسلہ شروع کریں گے، جعفر مندوخیل کا کوئٹہ تربت پرواز کی افتتاحی تقریب سے خطاب

بلوچستان میں فضائی رابطوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہونا وقت کی ضرورت تھی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، رحمت صالح بلوچ ودیگر

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ آج ہم نے کوئٹہ اور تربت کو ڈومیسٹک فلائٹ کے ذریعے پاکستان کے تمام بڑے شہروں سے منسلک کر چکے ہیں۔ اور انشاء اللہ بہت جلد ژوب اور پنجگور سے ہوائی پروازوں کا سلسلہ شروع کریں گے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ آج کا دن پاکستان بالخصوص بلوچستان کیلئے فضائی رابطوں کو بحال کرنے کا ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ یہ میرے لئے ایک اعزاز ہے کہ تقریباً دو برس کے مختصر عرصے میں کوئٹہ تو جدہ اور کوئٹہ تو زاہدان کی پروازوں کا آغاز کرنے کے بعد......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل ساؤتھ ایئر لائن کی باقاعدہ پروازوں کے آغاز کے موقع پر تقریب میں کیک کاٹ رہے ہیں

ہم آج ساؤتھ ایئر لائن کی فرسٹ ڈومیسٹک فلائٹ کا افتتاح کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایئر لائن لمیٹڈ کی کوئٹہ تو تربت فرسٹ ڈومیسٹک فلائٹ کے افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ، ساؤتھ ایئر لائن لمیٹڈ کے بریگیڈیئر عامر ابرار، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، جی ایم بلوچستان ایس او ایس گروپ آف کمپنیز عبدالستار اچکزئی اور کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے منیجر خالد خان کاکڑ بھی موجود تھے۔ کوئٹہ سے ساؤتھ ایئر لائن کی فرسٹ ڈومیسٹک فلائٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج کا دن پاکستان اور بلوچستان کیلئے ایک قابل فخر اور تاریخی لمحہ ہے۔ کوئٹہ سے تربت پہلی فرسٹ فلائٹ میں مسافروں کی اتنی بڑی تعداد ہی ساؤتھ ایئر لائن لمیٹڈ کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سول ایوی ایشن اتھارٹی اور ساؤتھ ایئر لائن پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر تاریخی شہر ژوب سے ڈیرہ اسماعیل خان، اسلام آباد اور ملتان جبکہ پنجگور سے کراچی اور کوئٹہ تک پروازیں شروع کریں۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph. 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات 16 جولائی 2026ء بمطابق یکم صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 192

ریاست دشمن عناصر اور انکے سہولت کاروں کیلئے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں

میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس کا 26 واں اجلاس، صوبے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، امن و استحکام کے لئے وفاقی و صوبائی تعاون کا جائزہ، آپریشن شعبان پر اظہار خیال، کارروائیاں مزید موثر انداز میں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ

ہنہ اوڑک اور منگی ڈیم میں جان قربان کرنے والوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، صوبے میں گورننس کو مزید موثر بنانے کیلئے اصلاحاتی اقدامات جاری، عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کی زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس (بارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 26 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات اور امن واستحکام کے لیے وفاقی وصوبائی اداروں کے باہمی تعاون کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ فورم نے بلوچستان میں پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے مشترکہ آپریشن شعبان (SHABANOP) کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر انداز میں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ بقیہ نمبر 83 صفحہ 7 پر

کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے ہنہ اوڑک اور منگی ڈیم کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کے امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی ایک قومی مسئلہ ہے جس سے نمٹنے کے لیے ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت عوام کے تعاون سے مشترکہ طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرپسند عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ صوبے میں گورننس کو مزید موثر بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ ریاستی اداروں کی کارکردگی میں بہتری آئے اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت نہ صرف امن و امان کے قیام بلکہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی، خصوصاً امن و امان اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر بھی بھرپور توجہ دے رہی ہے کیونکہ پائیدار امن اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں، قانون نافذ کرنے والے محکموں اور سیکیورٹی فورسز بشمول پاکستان آرمی، ایف سی، پاکستان کوسٹ گارڈز، پولیس، سی ٹی ڈی، ایف آئی اے، کسٹمز اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان میں امن، ریاستی رٹ کے استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں گے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUL 2026

Page No. 3

حکومت ہتھیار ڈالنے اور قومی دھارے میں شامل ہونے والوں کا خیر مقدم کرے گی، علی مدد جتک

جمہوری حکومت اور وزیر اعلیٰ بلوچستان پر بے بنیاد الزامات لگا کر سستی شہرت حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں

نواب عالی بگٹی کی پوری زندگی اپنے ہی غریب قوم سے بھاری چندے بٹورنے میں گزری جس نے ڈیرہ بگٹی کا چہرہ تک نہیں دیکھا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے نواب محمد میر عالی بگٹی کے بیان پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے حقائق کے منافی، سیاسی مایوسی اور سرداری انا کا شاخسانہ قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ جمہوری حکومت اور وزیر اعلیٰ بلوچستان پر بے بنیاد الزامات لگا کر سستی شہرت حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ نواب میر عالی بگٹی خود ایک انتہائی نااہل شخص ہیں جنہوں نے گزشتہ بائیس سالوں سے اپنے ہی آبائی علاقے ڈیرہ بگٹی کا چہرہ تک نہیں دیکھا۔ جو شخص اپنے قبیلے اور علاقے کے لوگوں کے دکھ درد میں شامل نہ ہو، .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

(بقیہ)

اسے دوسروں پر تنقید کا کوئی حق نہیں پہنچتا انہوں نے ہمیشہ اپنے قبیلے اور علاقے کا استحصال کیا اور وہاں کے معصوم عوام کو جان بوجھ کر پسماندگی اور اندھیروں میں دھکیلا تاکہ ان کی سرداری قائم رہے صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ نواب میر عالی بگٹی کی پوری زندگی اپنے ہی غریب قوم سے بھاری چندے بٹورنے میں گزری ہے، انہوں نے عوام کو دینے کی بجائے ہمیشہ ان سے چھینا ہے جبکہ ان کے برعکس، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی انتھک محنت، سیاسی شعور اور شب و روز کی جدوجہد سے اپنے علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کا نقشہ بدل کر رکھ دیا ہے، انہوں نے وہاں کے نوجوانوں کو تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور روزگار کی تمام بنیادی اور جدید سہولیات فراہم کرنے کی مخلصانہ کوششیں کی اور ڈیرہ بگٹی کو ایک ماڈل ضلع بنایا جن کے نتائج سب کے سامنے عیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان ایک عام گھرانے سے اٹھ کر عوام کی طاقت اور ووٹوں سے منتخب ہو کر اس منصب پر فائز ہوئے ہیں، یہی وجہ ہے کہ روایتی اشرافیہ اور سرداروں کو ایک عام بلوچ کا وزیر اعلیٰ بننا ہضم نہیں ہو رہا اور بلوچستان کو مقتل گاہ حکومت نے نہیں بلکہ ان مٹھی بھر دہشتگردوں نے بنایا ہے جنہیں انہی بعض مفاد پرست عناصر کی خاموش حمایت حاصل ہے۔

حکومت نے ہمیشہ دہشتگردی کی مذمت کی ہے، سلیم کھوسہ

سانحہ زیارت دلخراش، معصوم لوگ شہید ہوئے، حکومت لواحقین کے ساتھ ہے

عوام ہماری طاقت کا سرچشمہ، کبھی بھی ان سے دور نہیں رہیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے جہاں بھی واقعات ہوئے ہیں حکومت نے اس کی مذمت کی ہے سانحہ زیارت ایک دلخراش واقعہ ضرور ہے جس میں معصوم لوگ شہید ہوئے حکومت سانحہ زیارت کے لواحقین کے ساتھ ہے اور ساتھ رہیں گے ہم ان سے اپیل کرتے ہیں کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدے پر عملدرآمد کرتے ہوئے دھرنا ختم کریں تاکہ عوام کا .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

(بقیہ)

مشکلات کم ہو سکے بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ عوام کا ساتھ دیا ہے عوام ہماری طاقت کا سرچشمہ ہے ہم کبھی بھی عوام سے دور نہیں رہیں گے جہاں تک دہشت گردی کے واقعات ہے اس سے نہ صرف کچھ لوگ متاثر ہوتے ہیں بلکہ سیکورٹی سے لیکر پولیس تک اور پولیس سے لیکر عوام تک سب متاثر ہو رہے ہیں اس صورت میں ہمارا فرض بنتا ہے کہ اس خطے کی خوشحالی و کامیابی کیلئے ملکر ایک ایسا کردار ادا کریں تاکہ دہشت گردوں کی مذموم مقاصد ناکام ہو سکے

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 JUL 2026

Page No. 4

بلوچستان میں بڑھتے جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس کو افرادی قوت کی کمی کا سامنا

مجموعی طور پر 5,147 اسامیاں خالی، فورس پر کام کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے، امن وامان برقرار رکھنے کے امور متاثر ہونے کا خدشہ

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کے درمیان بلوچستان پولیس کو شدید افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق محکمہ پولیس میں اس وقت مجموعی طور پر 5,147 آسامیاں خالی ہیں، جس کے باعث فورس پر کام کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے اور امن وامان برقرار رکھنے کے امور متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق خالی آسامیوں میں 188 ایس پی، 20 ڈی ڈی، 96 ڈی ایس پی، 142 اسسٹنٹ ڈائریکٹر، 198 انسپکٹر، 23 پراسیکیوٹر انسپکٹر، 247 سب انسپکٹر، 128 آفس سپرنٹنڈنٹ، 196 اسسٹنٹ، 18 سینئر کلرک، 339 جونیئر کلرک، 130 اسسٹنٹ سپروائزر، 1500 ایل ڈی سی، 877 اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 365 ہیڈ کانسٹیبل اور 2,280 کانسٹیبل شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ خالی آسامیوں کی وجہ سے تھانوں، ٹریفک، تفتیش، آپریشنز اور انتظامی شعبوں میں تعینات اہلکاروں کو اضافی ذمہ داریاں نبھانا پڑ رہی ہیں۔

بچوں کا اغوا، جبری مشقت، وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے رپورٹ طلب

حکومت کو بچوں کے حوالہ سے مکمل ڈیٹا تیار کرنا چاہیے، وفاقی آئینی عدالت، تین رکنی بینچ میں سماعت

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت نے ملک بھر میں بچوں کے اغوا، جبری مشقت اور بھیک منگوانے سے متعلق مقدمہ کی سماعت کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے جامع اور تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے کیس کی مزید سماعت دو ماہ کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ جسٹس حسن اظہر رضوی کی سربراہی میں قائم تین رکنی بینچ نے بدھ کے روز کیس کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو بچوں کے حوالے سے مکمل ڈیٹا تیار کرنا چاہیے تاکہ اصل صورتحال کا اندازہ لگایا جا سکے، بچوں سے سرعام جبری مشقت کروائی جا رہی ہے اور 8 سے 10 سال کے چھوٹے بچے سڑکوں پر مزدوری کرنے پر مجبور ہیں، ان سے منگوانے والے ٹھیکیدار معصوم بچوں کی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر پیسے کماتے ہیں، انہوں نے تجویز دی کہ حکومت کو ان بچوں کے لیے شیلٹر ہومز بنانے چاہئیں جہاں انہیں مختلف ہنر اور کام سکھائے جا سکیں، انہوں نے کہا کہ مزدوری کرنے والے بچوں کے پاس بھی اپنی وجوہات ہوتی ہیں، ہم نے یہ نہیں کہا کہ پولیس ان بچوں کو سڑکوں سے اٹھا کر بند کر دے۔

حکومتی وفد اور دھرنا کمیٹی کے مذاکرات میں پیشرفت کی توقع

وفد کی 5 مطالبات پر وزیر اعلیٰ سے مشاورت، دھرنا 8 ویں روز بھی جاری، آج ہڑتال ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت پولیس شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک پر احتجاجی دھرنا جمعرات کو آٹھویں روز بھی جاری رہا۔ جمعرات کو دھرنے میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور دھرنے سے خطاب بھی کیا۔ آل پارٹیز کی اپیل پر زیارت واقعہ کے خلاف آج جمعہ کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی۔ دریں اثناء زیارت پولیس شہداء کے لواحقین اور آل پارٹیز کے رہنماؤں اور حکومتی وفد کے درمیان جمعرات کو اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی رہائش گاہ پر طویل مذاکرات ہوئے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی سیفٹی ٹیموں کی کارروائیاں تیز

مختلف اضلاع میں 12 فوڈ بزنس مالکان کو جرمانے، 20 سے زائد اصلاحی نوٹسز جاری

کوئٹہ (ن ن) عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبے کے مختلف اضلاع میں کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے کوئٹہ، ژوب اور صحبت پور میں بیک وقت خصوصی معائنہ مہم چلائی کارروائیوں کے دوران دودھ دہی میں ملاوٹ، صفائی کی ابتر صورتحال، فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر مجموعی طور پر 12 فوڈ بزنس مالکان کو جرمانے جبکہ 20 سے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

زائد اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ میں شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈائریکٹر آپریشنز فخر الدین مری کی سربراہی میں بی ایف اے انسپکشن ٹیموں نے گلستان روڈ پر واقع ملینیم مال میں قائم مختلف فوڈ آؤٹ لیٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران فوڈ سیفٹی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر 3 معروف فاسٹ فوڈ پوائنٹس اور ایک آئس کریم شاپ کے مالکان پر جرمانے عائد کیے گئے۔ چیکنگ کے دوران متعدد مراکز میں انتہائی ناقص صفائی، ورکرز کی ذاتی صفائی کے فقدان، کھلے کوڑے دان، پراسیسنگ ایریاز میں گندگی، نکاسی آب کے ناقص انتظامات، مکھیوں کی بھرمار، بند گوبھی میں پھپھوندی و آلودگی، خام مال کی غیر محفوظ اسٹوریج، اشیاء خورونوش پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تاریخ درج نہ ہونا، کٹنگ بورڈ کے بجائے براہ راست میزوں پر سبزیاں کاٹنے اور تیار شدہ خوراک کو غیر مناسب انداز میں محفوظ رکھنے جیسے سنگین نقائص سامنے آئے جن پر متعلقہ مالکان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اسی طرح بی ایف اے ملک سیفٹی ٹیم نے کرانی روڈ، بروری روڈ اور اے ون سٹی میں قائم ملک شاپس کا معائنہ کرتے ہوئے دودھ اور دہی کے نمونوں کی موقع پر جانچ کی۔

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ بلوچستان میں اے آئی ٹیسٹنگ ریکروٹمنٹ یونٹ قائم

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق حکومت بلوچستان نے یکم جولائی 2026 سے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

میں بلوچستان اے آئی ٹیسٹنگ ریکروٹمنٹ یونٹ قائم کر لیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated 17 JUL 2026 Pag

طلباء کرپشن کے ناسور کو ختم کرنے میں کردار ادا کریں، نیب بلوچستان

گورنمنٹ گرلز کالج … کی طالبات اور اساتذہ … نیب بلوچستان … ڈائریکٹر جنرل … نے … "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کا کردار" کے عنوان سے معلوماتی لیکچر بھی دیا

[illegible] .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7

انہوں نے نیب کے طریقہ کار، شکایات کی وصولی، انکوائری اور انویسٹی گیشن کے عمل کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نیب رحمان یوسف خان نے "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کا کردار" کے عنوان سے ایک معلوماتی لیکچر دیا۔ انہوں نے طلباء کی بدعنوانی کے خلاف کردار سازی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہیں تلقین کی کہ معاشرے سے کرپشن کے اس ناسور کے تدارک کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان … اور ایڈیشنل ڈائریکٹر … نے طلباء سے مفصل گفتگو کی۔ ڈائریکٹر جنرل نیب نے طلباء اور فیکلٹی ممبران کی جانب سے کئے گئے سوالات کے جوابات دیئے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں نیب کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیب اپنی تمام تر صلاحیتیں کرپشن کے تدارک اور اس کی تدابیر پر صرف کرے گا جس کی بدولت محکموں میں کرپشن کو پہنچنے سے روکا جا سکے۔

ریلویز کی سی پیک کے تحت دو نئے منصوبے شروع کرنے کی منظوری

روہڑی، سبی، کوئٹہ، کوہ تفتان سیکشن پر ایم ایل-1 کی اپ گریڈیشن کیلئے رواں مالی سال کے وفاقی بجٹ میں 25 کروڑ روپے مختص

… کی مالی معاونت سے ایم ایل-1 کی اپ گریڈیشن کی تیاری و آمادگی منصوبے کیلئے 1 ارب 40 کروڑ مختص کئے گئے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزارت ریلوے نے چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت دو اہم منصوبے شروع کرنے کی منظوری دے دی ہے، جن کے لیے وفاقی بجٹ میں فنڈز بھی مختص کر دیے گئے ہیں۔ رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں وزارت ریلوے کی جانب سے ان دو منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے … منصوبہ ترقیاتی بجٹ کا حصہ … دستاویزات کے مطابق ایشیائی ترقیاتی بینک .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7

(اے ڈی بی) کی مالی معاونت سے ایم ایل-1 کی اپ گریڈیشن کے لیے تیاری اور آمادگی سے متعلق معاونتی منصوبے کے لیے وفاقی بجٹ میں 1 ارب 40 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی مجموعی لاگت کا تخمینہ 2 ارب 94 کروڑ روپے لگایا گیا ہے، جبکہ سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے 8 جون کو اس منصوبے کی منظوری دے دی تھی۔ دوسرے منصوبے کے تحت روہڑی، سبی، کوئٹہ، کوہ تفتان سیکشن پر ایم ایل-1 کی اپ گریڈیشن کے لیے رواں مالی سال میں 25 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی مجموعی لاگت کا تخمینہ 278 ارب 61 کروڑ روپے ہے، تاہم اس منصوبے کی سی ڈی ڈبلیو پی سے منظوری ابھی باقی ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں منصوبے سی پیک کے تحت پاکستان کے ریلوے انفراسٹرکچر کی بہتری، ٹرین آپریشنز کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ملکی و علاقائی تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 JUL 2026 Page No. 6

وطن کے دفاع، قومی خودمختاری اور ترقی کیلئے متحد ہونا ہوگا، محمود اچکزئی

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے کوئٹہ پریس کلب پر جاری احتجاجی [illegible] مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن کے دفاع، قومی خودمختاری، عزت و آبرو، تعلیم و ترقی کے لیے متحد ہونا ہوگا [illegible]

زیارت دھرنے کے تمام جائز مطالبات ہر صورت تسلیم کیے جائیں، ہدایت الرحمن

صوبے میں پائیدار امن، عدل اور انصاف کے لیے اخلاص، دیانت داری اور قومی یکجہتی ناگزیر ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے پہاڑوں، شہروں، شاہراہوں اور بستیوں کو محفوظ بنانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ صوبے میں پائیدار امن، عدل اور انصاف کے لیے اخلاص، دیانت داری اور قومی یکجہتی ناگزیر ہے۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو عوام کے لیے ترقی کا ذریعہ بنانے کے بجائے مسائل اور خطرات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ بلوچستان میں ایف سی کی موجودہ پالیسی ناکام ہے۔ زیارت دھرنے کے تمام جائز مطالبات ہر صورت تسلیم کیے جائیں۔ ترجمان جماعت اسلامی کے ایک پریس ریلیز کے مطابق یہ بات انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی دفتر میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

عوام کو مسائل میں الجھا کر وسائل پر قبضہ برقرار رکھا جا رہا ہے، لشکری رئیسانی

نئے ڈویژنز اور اضلاع کا قیام منظم پالیسی، مستقبل میں مزید سنگین چیلنجز کا سامنا ہو سکتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے بلوچستان میں نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کو موجودہ حکومت کی منظم پالیسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو مسائل میں الجھا کر صوبے کے وسائل پر قبضہ برقرار رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اپوزیشن کو اجتماعی قومی مسائل پر خاموشی اختیار کرنے کے لیے ایس ڈی پی فنڈز سے نوازا جا رہا ہے، جبکہ اس کی ذمہ داری عوامی حقوق، جان و مال کے تحفظ اور صوبائی معاملات پر مؤثر آواز اٹھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تاریخی، ثقافتی اور جغرافیائی حقائق کو نظرانداز کرتے ہوئے نئے انتظامی یونٹس کا قیام برادریوں اور قومیتوں کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے حالات میں جب پہلے سے موجود انتظامی مسائل حل نہیں ہو سکے، نئے اضلاع کا قیام عوامی مشکلات میں مزید اضافے کا باعث بنے گا۔

بلوچستان حکومت کی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی آزادی صحافت کیخلاف ہے، نیشنل پارٹی

اس پالیسی کے نفاذ سے نہ صرف درجنوں اخبارات بند ہوں گے بلکہ ان سے وابستہ صحافی اور دیگر ملازمین بے روزگار ہو جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بلوچستان حکومت کی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 کو آزادی صحافت، مقامی صحافت، عوام کے حق معلومات اور جمہوری اقدار کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پالیسی درحقیقت بلوچستان کے مقامی اخبارات و جرائد کو ختم کرنے، صحافی برادری کو معاشی عدم تحفظ سے دوچار کرنے اور اظہار رائے کی آزادی کو محدود کرنے کی کوشش ہے۔ ایک بیان میں ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مقامی اخبارات گزشتہ کئی دہائیوں سے عوامی مسائل، حکومتی کارکردگی، علاقائی محرومیوں اور دور دراز علاقوں کی آواز بنے ہوئے ہیں۔ اگر یہ پالیسی نافذ کی گئی تو نہ صرف درجنوں اخبارات بند ہونے کے خدشات پیدا ہوں گے بلکہ ان سے وابستہ صحافی اور دیگر ملازمین بھی بے روزگار ہو جائیں گے۔

جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع کی تنظیمیں آج کا شٹر ڈاؤن کامیاب بنائیں، پشتونخوا میپ

عوام کو جان و مال کا تحفظ فراہم اور زیارت احتجاجی دھرنے کے تمام مطالبات تسلیم کیے جائیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع کی ضلعی تنظیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سانحہ زیارت کے خلاف زیارت کوئٹہ میں جاری احتجاجی دھرنے کے مطالبات پر حکومتی ہٹ دھرمی، دہشت گردانہ واقعات، بدامنی، لاقانونیت، امن و امان کی ابتر صورتحال کے خلاف زیارت شہداء کے لواحقین اور آل پارٹیز کی کال پر آج (جمعہ 17 جولائی کو) شٹر ڈاؤن کو کامیاب بنائیں۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہڑتال کو کامیاب بنا کر زیارت کے شہداء کے لواحقین کے ساتھ اظہار یکجہتی کا ثبوت دیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زیارت کے ماڑی، کوئٹہ کے ہنہ اوڑک اور صوبے میں جاری بدامنی، دہشت گردانہ واقعات کے دوران بے گناہ نہتے انسانوں کے خون ناحق بہانے کے انسانیت سوز واقعات کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی دہشت گردی کے ہر عمل کی مخالفت اور اس کی ہر شکل کی مذمت کرتی ہے اور ظالم و مظلوم کی جنگ میں مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عوام کو امن، جان و مال کا تحفظ فراہم اور زیارت احتجاجی دھرنے کے تمام مطالبات تسلیم کیے جائیں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 JUL 2026 Page No. —

کھڈ کوچہ فورسز اور مسلح افراد میں جھڑپیں 2 افراد جاں بحق 11 زخمی

جاں بحق اور زخمی ہونیوالوں میں چار بچے، مزدور اور عام شہری شامل، زخمیوں میں سے چار کی حالت نازک بتائی جاتی ہے

شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ میں ایمرجنسی نافذ، سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں مسلح افراد اور سیکورٹی فورسز کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے دوران دو افراد جاں بحق جبکہ 11 افراد زخمی ہو گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق جاں بحق اور زخمی ہونے والوں میں چار بچے، مزدور اور........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

عام شہری بھی شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق تمام زخمیوں اور جاں بحق افراد کو فوری طور پر شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ منتقل کیا گیا، جہاں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ ہسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ زخمیوں میں سے چار افراد کی حالت تشویشناک ہونے پر انہیں مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔

سیکورٹی فورسز کا آپریشن شعبان تاحال جاری مزید 3 دہشتگرد ہلاک

5 جولائی سے اب تک مجموعی طور پر آپریشن کے دوران 129 خارجی دہشتگردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے، سیکورٹی ذرائع

دہشتگردوں کی دشوار گزار علاقوں میں کمین گاہوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، خارجی دہشتگردوں کو بھاری نقصان کا سامنا

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے مشترکہ آپریشن شعبان کے نتیجے میں مزید تین دہشتگرد مارے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فورسز کی کارروائیوں میں مزید 3 دہشت گردوں کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں، 5 جولائی سے اب تک مجموعی طور پر 129 خارجی دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں میں خارجی دہشتگردوں کو بھاری نقصان.......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کا سامنا کرنا پڑا، خارجی دہشتگردوں کی دشوار گزار علاقوں میں کمین گاہوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 JUL 2026 Page No. 8

مشرقی بائی پاس پر تجاوزات کا مسئلہ سنگین

بکھرا منڈی تا شیر جان اسٹاپ شاہراہ تنگ گلی میں تبدیل

شہریوں کا کمشنر اور ڈپٹی کمشنر سے گرینڈ آپریشن کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف ترین علاقے مشرقی بائی پاس پر تجاوزات کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بکھرا منڈی سے لے کر شیر جان اسٹاپ تک شاہراہ کے دونوں اطراف قائم غیر قانونی تجاوزات نے سڑک کو ایک تنگ گلی میں تبدیل کر دیا ہے، جس کے باعث ٹریفک کی روانی گھنٹوں معطل رہنا معمول بن چکا ہے۔ اس اہم شاہراہ پر ٹریفک کے شدید دباؤ کے باوجود روڈ کے عین بیچ اور اطراف میں سبزی فروشوں کی ریڑھیاں، دکانوں کے باہر بنائے گئے مستقل تھڑے اور سڑک پر کھڑا گندا پانی ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی اس بہتات نے نہ صرف ان کا قیمتی وقت ضائع کیا ہے بلکہ ایمبولینس اور ہنگامی نوعیت کی گاڑیوں کا گزرنا بھی محال ہو چکا ہے۔ شہریوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کی خاموشی تجاوزات کرنے والوں کے حوصلے بلند کر رہی ہے۔ اہل علاقہ نے کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بکھرا منڈی سے شیر جان اسٹاپ تک تجاوزات کے خلاف بلاتفریق گرینڈ آپریشن کیا جائے۔ تجاوزات ہٹانے کے بعد ان مقامات پر انتظامیہ کی مستقل نگرانی یقینی بنائی جائے تاکہ دوبارہ تجاوزات قائم نہ ہوں۔ سڑک کو اس کی اصل حدود تک بحال کیا جائے تاکہ شہریوں کو روزانہ کی اذیت سے نجات مل سکے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ضلعی انتظامیہ نے اس سنگین مسئلے پر فوری نوٹس نہ لیا تو شاہراہ پر کسی بھی وقت کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

سیلاب متاثرین کے فنڈز ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کیخلاف اوستہ محمد میں احتجاج

اوستہ محمد بچاؤ تحریک کا وزیراعلیٰ بلوچستان سے سیلاب متاثرین کے فنڈز بحال کرنے کا مطالبہ

چار لاکھ روپے میں گھر کی تعمیر ناممکن، سیلاب متاثرین کے لیے امدادی رقم بڑھانے تک احتجاج جاری رہے گا

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد سیلاب متاثرین کا فنڈز ترقیاتی مد میں خرچ کرنے کے خلاف سیلاب متاثرین سراپہ احتجاج میں سیلاب متاثرین کے گھر کی تعمیر کے فنڈز ترقیاتی مد میں استعمال کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور سیلاب متاثرین کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فیصلے پر نظر ثانی کریں ان خیالات کا اظہار اوستا محمد بچاؤ تحریک کے صدر معروف قوم پرست رہنما محمد حنیف بختیارزئی بلوچ نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر اوستا محمد بچاؤ تحریک کے سینئر رہنما انجینئر ریاض حسین بگٹی انجینئر کبیر جان مینگل جمیل احمد جمالی بھی موجود تھے محمد حنیف بختیارزئی بلوچ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن مسلسل طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے تباہ حال ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ چار لاکھ روپے کی رقم سے ایک ہاتھ روم تک تیار نہیں ہو سکتا سیلاب متاثرین کے ساتھ مذاق کیا جا رہا ہے چار لاکھ روپے کی رقم سے گھر کی تعمیر ہرگز ممکن نہیں ہو سکتا کیونکہ مہنگائی کا جن بے قابو ہو چکا ہے گھر کی تعمیر کی رقم میں اضافہ کرنے کے بجائے فنڈز کو ترقیاتی مد میں خرچ کرنا بلوچستان حکومت کی کارکردگی پر سوال اٹھ رہے ہیں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ سیلاب متاثرین اپنے گھرے کی تعمیر میں سکھ کا سانس لے سکیں

کوشک ندی پر مستقل گزرگاہ نہ ہونے سے، مکینوں کو مشکلات کا سامنا

بارشوں میں سینکڑوں خاندان محصور، شہریوں کا متبادل سڑک کی فوری تعمیر کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار قادرآباد اور عبداللہ آباد جے قلب میں کوشک ندی پر مستقل گزرگاہ نہ ہونے کے باعث مکینوں کو شدید مشکلات اور اضطراب کا سامنا اور بارشوں کے دوران ندی میں طغیانی آتے ہی عبداللہ آباد کا زمینی رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو جاتے ہیں جو کہ سینکڑوں خاندان کئی کئی گھنٹے بلکہ بعض اوقات دنوں تک محصور ہو کر رہ جاتے ہیں زیر نظر تصاویر میں بھی واضح رہے کوشک ندی میں پانی کے بہاؤ نے آمد و رفت کے راستے کو مکمل طور پر اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اہلیان عبداللہ آباد کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ کوئی نیا نہیں بلکہ ہر برس بارشوں کے موسم میں انہیں اسی کرب سے گزرنا پڑتا ہے مقامی لوگ اپنی مدد آپ کے تحت عارضی راستہ یا مٹی کا بند تعمیر کرتے ہیں تاکہ آمد و رفت بحال ہو تاہم بارش میں یہ راستہ دوبارہ پانی کی نذر ہو جاتے ہے اور تمام محنت ضائع ہو جاتی ہے مکینوں کے مطابق اس صورتحال سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہے جبکہ بزرگ شہریوں خواتین بچوں، طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے کئی مرتبہ ہنگامی حالات میں مریضوں کی جانیں خطرے میں پڑ جاتی ہیں عبداللہ آباد کے رہائشیوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس دیرینہ مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے ان کا کہنا ہے کہ یا تو کوشک ندی پر فوری طور پر ایک مضبوط کازوے تعمیر کیا جائے یا پھر متبادل سڑک تعمیر کر کے ان کی آبادی کو محفوظ اور مستقل آمد و رفت کی سہولت فراہم کی جائے اہلیان عبداللہ آباد نے منتخب عوامی نمائندوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ متاثرہ آبادی کی دادرسی کریں اور کوشک ندی پر مستقل گزرگاہ یا متبادل راستے کی تعمیر کیلئے عملی اقدامات یقینی بنائیں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

et No. 6

Dated: 17 JUL 2026 Page No. 9

بلوچستان میں پائیدار امن، صوبائی استحکام اور قومی یکجہتی کیلئے موثر اور ٹھوس اقدامات ناگزیر

وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کی زیرِ صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس (ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 26واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات اور امن واستحکام کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے باہمی تعاون کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ فورم نے بلوچستان میں پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے مشترکہ آپریشن شُعبان کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر انداز میں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس کے شرکاء نے ہنہ اوڑک اور منگی ڈیم کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کے امن واستحکام کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی ایک قومی مسئلہ ہے جس سے نمٹنے کے لیے ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت عوام کے تعاون سے مشترکہ طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرپسند عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ وزیرِ اعلیٰ کا کہنا تھا کہ صوبے میں گورننس کو مزید مؤثر بنانے کے لئے اصلاحاتی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ ریاستی اداروں کی کارکردگی میں بہتری آئے اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت سکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت نہ صرف امن وامان کے قیام بلکہ بلوچستان کی تعمیر وترقی، خصوصاً دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر بھی بھرپور توجہ دے رہی ہے، کیونکہ پائیدار امن اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اجلاس میں وفاقی اور صوبائی اداروں، قانون نافذ کرنے والے محکموں اور سکیورٹی فورسز بشمول پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈ، پولیس، ، ایف آئی اے، کسٹمز اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان میں امن، ریاستی رٹ کے استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں گے۔

بہرحال موجودہ حالات میں بلوچستان کو امن اور ترقی کی ضرورت ہے بلوچستان میں پائیدار امن، صوبائی استحکام اور قومی یکجہتی کے لیے مؤثر اور ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔ امن اور ترقی کا چولی دامن کا ساتھ ہے جس کے حصول کے لیے بنیادی شعبوں میں بہتری انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ تعلیم اور روزگار کا فروغ، نوجوانوں کو قومی دھارے میں لانے کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کا قیام، پیشہ ورانہ تربیت (ووکیشنل ٹریننگ) اور روزگار کے نئے مواقع کی فراہمی ضروری ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ہو۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سڑکوں کا جال بچھانا، پانی اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا اور زراعت و لائیوسٹاک کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا صوبے کی معاشی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان قدرتی وسائل گیس، کوئلہ اور دیگر قیمتی معدنیات سے مالا مال ہے، ان وسائل کی منصفانہ تقسیم اور مقامی آبادی کی خوشحالی پر خرچ ہونا صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے کلیدی کردار ادا کرے گا۔ امن وامان کا قیام، دہشت گردی اور بدامنی کا خاتمہ، قانون کی بالادستی اور سیکیورٹی فورسز کی استعداد کار میں اضافہ پُرسکون ماحول کی ضمانت ہے جو سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے پہلی شرط ہے۔ مقامی آبادی کی شکایات کے ازالے اور سیاسی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر باہمی اعتماد پر مبنی اقدامات کریں۔ بلوچستان میں مستقل و دیرپا امن، سیاسی استحکام کیلئے وفاق، بلوچستان حکومت، پاک فوج سمیت دیگر سیکیورٹی ادارے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں تاکہ صوبے میں دہشت گردی، انتشار، انارکی کا خاتمہ ہو۔ حالیہ دہشتگردی کے واقعات نے صوبے کو ناتلافی نقصان پہنچایا ہے لیکن ریاست اپنی رٹ برقرار رکھنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے جس کے مستقبل میں مثبت نتائج امن اور معیشت پر پڑینگے جو بلوچستان کے عوام کی ترقی وخوشحالی کے نئے راستے کھولے گی اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نکالنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

Bull

17 JUL 2026
Page No.

بلوچستان میں پہلی بار ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف!

حکومت بلوچستان نے صوبے میں پہلی بار ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف کرادیا ہے جس کے تحت ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کا پورا عمل جدید، شفاف اور ڈیجیٹل نظام کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر اس اہم اصلاحاتی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ داخلہ بلوچستان نے نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے تعاون سے اینٹیگریٹڈ ڈومیسائل مینجمنٹ سسٹم (IDMS) کے نفاذ کا نوٹیفکیشن بھی جاری کردی ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ نظام مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد بلوچستان کے شہری پاکستان بھر میں کسی بھی نادرا سنٹر، ڈپٹی کمشنر آفس (ID.PI) پلیٹ فارم کے ذریعے ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکیں گے۔ اس اقدام سے عوام کو غیرضروری مشکلات، تاخیر، مڈل مین کے کردار اور جعلی سرٹیفکیشن کے اجراء جیسے مسائل سے نجات ملے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ جدید نظام شہریوں نے ڈیٹا کی درستگی، تحفظ اور آسان رسائی کو یقینی بنائے گا جبکہ سرکاری محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تصدیق کے قابل، محفوظ اور صوبہ بھر پر مشتمل مربوط ڈیٹا بیس بھی فراہم کرے گا جس سے انتظامی امور اور سیکیورٹی نظام مزید موثر ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں حکومت بلوچستان عوامی خدمات کو ڈیجیٹل، شفاف اور آسان بنانے کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے اور ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے۔

بلوچستان میں پہلی بار ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ متعارف کرنا حکومت بلوچستان کا ایک قابل تعریف اقدام ہے۔ اس سے عوام کو ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ بنانے میں آسانی ہوگی جو کہ اس سے قبل بہت مشکل کام تھا۔ اس ضمن میں عوام کو بڑی مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا تھا۔ اور اس کے لیے کئی کئی بار مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑتے تھے۔ ان کو اس مقصد کے لیے لمبی قطاروں میں بھی کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ کیونکہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں اس طرح کی دستاویزات اور دیگر کاموں کے لیے بڑے مراحل سے گذرنا پڑتا ہے۔ جو کہ بلاشبہ عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے مذکورہ نظام کے رائج کرنا اس سے قبل بھی عوامی مفاد کے لیے کئے جانے والے اقدامات کا تسلسل اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں قائم حکومت عوامی مفادات کے لیے کام کررہی ہے جو کہ خوش آئند ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم کو فعال کرنے کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کرنی چاہئیں کہ وہ اس پر مکمل طور پر عمل درآمد کرانے کو یقینی بنائیں اور عوام کو اس جدید نظام کا پورا پورا فائدہ پہنچایا جائے۔ حکومت کے اس بہترین نظام کے راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں آنی چاہیئے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

No. 6

Dated: 17 JUL 2026 Page No. 11

Civic amenities

Quetta, once famous for its cleanliness, beauty, history and cultural richness is now in the grip of immense civic issues due to which its development has almost stopped. Unfortunately, its journey towards development has been fraught with challenges. Recent events, like the devastating floods of 2023, exposed the city's vulnerability and highlighted the urgent need for a well-defined development strategy.

A major concern is the sprawl of shantytowns on the city's outskirts. These settlements often lack basic necessities like sanitation and proper housing. A sustainable development plan should prioritize uplifting these communities, integrating them into the formal urban fabric.

The pace of the development projects currently underway in Quetta is slow. Various suburbs of Quetta present a bleak picture when it comes to development projects and the availability of basic facilities including water, education, health, road network, and sanitation.

Billions are pumped by the federal and provincial governments to bring this city at par with other developed parts of the country, but with no tangible results. For instance, the dualization of the Sabzal Road, Sariab Road is yet to be completed in spite of passing three years. The city badly faces proper transportation due to which the roads of the city are crowded with and jammed with vehicles and rickshaws.

For any city timely infrastructure development is equally crucial but Quetta city has been neglected by the successive governments. The recent floods exposed the fragility of Quetta's transportation links. Investing in robust infrastructure, including improved roads, railways, and communication networks, is essential for the city's long-term growth.

Quetta's potential as a trade and commerce hub remains largely untapped. The city's strategic location can be leveraged to create a thriving business environment. Encouraging investment in industries that capitalize on local resources can create jobs and stimulate the economy.

Safety and security are paramount for attracting residents and businesses. Addressing security concerns through effective law enforcement and community policing will foster a more stable environment.

Developing Quetta requires a multipronged approach. Infrastructure development, inclusive housing projects, fostering trade, and prioritizing security are all crucial pieces of the puzzle. By harnessing its potential and addressing its challenges, Quetta can truly blossom into the vibrant and prosperous city it deserves to be.

The citizens of Quetta, with their rich cultural heritage and resilience, are the city's greatest asset. By empowering them and creating a development roadmap that prioritizes their well-being, Quetta can unlock a brighter future for all.

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: JANG QUETTA

12

et No.

Dated: 17 JUL 2026 Page No.

چاغی اور زیارت، سب آٹا مانگ رہے ہیں

کشور ناہید ☆☆☆

kishwar.nahid@janggroup.com.pk

یوں تو پورے ملک میں آپا دھاپی پڑی ہے۔ کہیں شور ہے کہ آٹا نہیں مل رہا۔ کہیں کے پی میں پہلے وزیر اعلیٰ جیسے ہی بدلا، ممبران نے پر نکالنے شروع کر دیئے ایسے ویسے، اسمبلی میں آتے ہی نہ تھے جب آئے تو سنا کہ اجلاس میں آتے رہو گے تو نیلے پاسپورٹ کے علاوہ دوسرے رنگوں کے پاسپورٹ صرف تمہیں نہیں، خاندان بھر کو ملے گا، پیچھے سے آواز آئی "اور ہمارا حصہ" جواباً کہا گیا ملے گا، شور مت کرو۔ اب دیکھتے ہیں کہ باقی صوبوں میں اور کیا کیا دیا جائیگا البتہ غریب بے چارہ آٹا ہی مانگتا رہ جائے گا۔

ویسے بلوچستان میں پہلے، براہوی لوگوں کو مارا جاتا تھا، اس وقت آنکھوں کے سامنے پورا قبرستان آرہا ہے۔ پھر باری آتی ہے پنجابیوں کی۔ حیران کن بات یہ کہ باقاعدہ پوچھ کر آپ پنجابی ہو فوراً "گولی" تڑاتڑ۔ یہ قاتلانہ کھیل زیارت تک پہنچ گیا ہے۔ اب زیارت کے لوگ اپنے علاقے کے 30 بندوں کو قتل کرنے کی وجوہات مانگ رہے ہیں۔ زیارت قائد اعظم اور صنوبر کے درختوں کے باعث، بہت سیاحوں اور جڑی بوٹیاں زمین کھود کر نکالنے والے غیر ملکی لوگوں کا مرکز نگاہ رہا ہے۔

چند سال پہلے عاقبت نااندیش فتنہ گروں نے پوری ریزیڈنسی کو جلا کر خاک کر دیا تھا۔ تعریف، ان ماہرین کی کہ پورا ادارہ محنت کر کے دوبارہ بنا لیا تھا۔ آجکل دہشت گردوں کا رخ زیارت کی جانب ہے۔ خود بھی مرتے ہیں اور معصوم لوگوں کو قتل کرتے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی نے کیا کمال دکھایا ہے دو شہروں کو چار شہروں میں تقسیم کر کے بہت خوش ہیں۔ فائدہ کس کو ہوگا کہ یہ خبر اخبار تک تو آئی۔ اس پر بحث کرنے کے لئے وقت ہی نہیں بچتا کہ ٹرمپ صاحب پھر میزائل چلانے لگتے ہیں۔ بنی بنائی گیم ختم کر کے نیا شوشہ چھوڑ دیتے ہیں، نہ ہوا کہ پرنس چارلس جیسا کوئی منہ توڑ جواب دیتا۔ اس نے ٹرمپ کو تقریر میں جواب دیا کہ اگر برطانیہ نہ ہوتا تو امریکی اب تک فرانسیسی بول رہے ہوتے۔ جنگیں سرحدوں کا نقشہ نہیں بدلتیں۔ قوموں کو شناخت دیتی ہیں۔ اب وہ زمانے نہیں رہے۔ اب جنگوں کی نہیں، امن، روٹی اور کم بچوں کے ساتھ صحت مند قومیں چاہئیں۔ ویسے ساری دنیا میں احتجاج نے آزادی اظہار کی جگہ بدل دی ہے۔ پورے بلوچستان میں معدنیات سے بھرے ٹرکوں پر بھی دہشت گرد حملے کر رہے ہیں ایئر پورٹ پر کلو یا دو کلو چاندی اسمگل کرتی عورتیں پکڑی جاتی ہیں، ویسے اس وقت پورے ملک کے ایئر پورٹس پر اسمگل ہوتی عورتیں پکڑی جا رہی ہیں۔

میرے سامنے اخبار ہے جس میں پرانے چیف جسٹس کے فیصلوں پر اعتراضات میں نسلہ ٹاور، مونال ریسٹورنٹ گرانے کو غلط فیصلہ کہا گیا ہے۔ مجھے یاد آرہے ہیں وہ بزرگ جو ٹاور گرانے والوں کو دیکھ کر، دل ہار بیٹھے تھے۔

وہ عورتیں جو نئے گھر کو سجانے کو اپنی اگلی تنخواہ کا انتظار کر رہی تھیں اور مونال ریسٹورنٹ کے وہ سارے بیرے جنہوں نے ریسٹورنٹ گرانے کے حکم پر اپنی نوکریاں جانے پر لڑکیاں تو رونے لگی تھیں۔ یہ ریسٹورنٹ دو دفعہ توڑا گیا اور ہر دفعہ اسی جگہ پر نئی بلڈنگ بنی، سرمایہ داروں کو یہ جگہ ہر دفعہ مفت مل جاتی ہے۔ شاید لین دین ہی سے کام چل جاتا ہوگا۔؟؟ نئے جج ڈیم کے لئے کہا گیا کہ تعمیر مکمل ہونے تک، عدالت کوئی فیصلہ نہیں کرے گی۔ قلم یہ لکھنے کو بھی اٹھ رہے ہیں کہ آخر ایک مجرم کو 2 برس بعد یہ کہہ کر رہا کر دیا گیا کہ بحث بہت ہوگئی، اب انہیں رہا کر دو۔

اسی طرح بلوچستان میں ماہ رنگ کو عمر قید دے دی گئی۔ ایمان مزاری کی بھی اس طرح تاریخ پہ تاریخ پڑتی جا رہی ہے اور ڈاکٹر یاسمین کہ جو کینسر کی مریض ہے۔ ابھی تو بہت کچھ یعنی ناانصافیاں، گل پلازہ جیسے کیس سامنے منہ کھولے کھڑے ہیں۔

ٹرمپ صاحب کو ہمارے عدالتی فیصلے دکھائیں مگر بیکار کہ وہ تو اگلے سانس میں ایرانیوں کو فنا کرنے کا اعلان کر دیں گے، اب میں سناؤں دو روزہ کانفرنس کا احوال، میں ہوں کہ وہ ساری عورتیں جو امن چاہتی ہیں بلائی ہی نہیں گئیں اب تو شزا فاطمہ بہت کافی ہیں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner